بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Wifaq-ul-Madaris-il-Arabia, Pakistan. **وفاق المدارس العربیہ پاکستان**

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ مُلتان

فون نمبر: 27 - 26 - 061-6514525
فیکس نمبر: 6539485 -061

حوالہ نمبر: WMAS-0075

تاریخ: 18/07/2018

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کا علماء وعوام کے نام مشترکہ اعلامیہ

کراچی/اسلام آباد/ملتان (   ) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے اسلام پسندوں اور پاکستان کے خیر خواہوں کے حق میں ووٹ ڈالنے کا ہدایت نامہ جاری کر دیا، علماء کرام اپنے تاریخی کردار کی روشنی میں ملک کے بہتر مستقبل کے لیے الیکشن کے موقع پر خصوصی کردار ادا کرنے کی اپیل، امیدواروں کی اسلام سے وابستگی، حب الوطنی، دینی اقدار وروایات کے تحفظ اور علماء ومدارس دینیہ کی حمایت کا عہد لینے کی تاکید، الیکشن کے موقع پر مدارس کے منتخب طلبہ کو تعطیل دینے کی اجازت۔

تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کی طرف سے الیکشن کے موقع پر ایک خصوصی اعلامیہ جاری کیا گیا ہے جس میں علماء کرام اور عوام الناس کو انتخابات کے موقع پر اپنی ذمہ داریاں نبھانے، پاکستان کے بہتر مستقبل اور نظریہ پاکستان کے حوالے سے بیداری کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ قائدین وفاق کی طرف سے جاری کیے گئے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ وطن عزیز پاکستان اسلام کے نام اور کلمہ طیبہ کے نعرے کی بنیاد پر معرض وجود میں آیا۔ جس طرح علماء کرام نے اس ملک کے حصول کی جدوجہد میں کلیدی اور مرکزی کردار ادا کیا اسی طرح بعد ازاں وطن عزیز میں اسلامائزیشن اور دینی اقدار وروایات کے تحفظ کے لیے ہمیشہ صف اول میں رہے۔ قرارداد مقاصد ہو یا پاکستان کا اسلامی آئین۔

تاریخ کا کوئی بھی موڑ ہو علماء کرام نے آگے بڑھ کر وطن عزیز کی نظریاتی سرحدوں کی پاسبانی کا فریضہ سرانجام دیا۔ اس عرصے میں وطن عزیز کو اپنے نظریے سے منحرف کرنے کے لیے یہاں لادینیت کو رواج دینے کے لیے جو بھی سازشیں اور ریشہ دوانیاں ہوتی رہی ہیں، علماء کرام نے ہر محاذ پر ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور کسی کو بھی وطن عزیز کے نظریے پر نقب زنی کا موقع نہیں دیا۔ اس وقت وطن عزیز تاریخ کے ایک دوراہے پر کھڑا ہے انتخابات کی آمد آمد ہے۔ ملک بھر سے جو انتخاب ہونا ہے اس کی روشنی میں پاکستان کے مستقبل کی صورت گری ہوگی، ایسے امیدوار چنے جائیں گے جو کل قانون سازی کا اختیار رکھتے ہوں گے۔ اس لیے انتخابات کے اس فیصلہ کن مرحلے میں علماء کرام اور منبر ومحراب کو اس انتخابی عمل سے بالکل لاتعلق ہو کر اسلام بیزار اور پاکستان مخالف قوتوں کو کھلی چھٹی نہیں دے دینی چاہیے چونکہ ملک بھر میں عوام الناس کی اکثریت علماء کرام کی بات کو اہمیت دیتی ہے، منبر ومحراب سے بلند ہونے والی آواز رائے عامہ تشکیل دینے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے اور اگر بنظر حقیقت دیکھا جائے تو وطن عزیز کے تقریبا اٹھانوے فیصد عوام علماء کرام کی رہنمائی میں اپنی زندگی کے اہم ترین فیصلے کرتے ہیں ایسے میں ہماری تمام علماء کرام بالخصوص مساجد کے ائمہ وخطباء سے اپیل ہے کہ وہ جمعہ کے خطبات اور نجی مجالس میں ایسے امیدواروں کی حمایت کی ترغیب دیں جو اسلام پسند اور محب وطن ہوں۔ ایسے امیدوار جو دینی کاز کے لیئے جدوجہد کرنے کا عہد کریں۔ ایسے امیدوار جو وطن عزیز کی نظریاتی اساس اور نظریہ پاکستان سے کمٹمنٹ کا عزم کریں۔

ایک مرتبہ پھر تمام علماء کرام اور عوام الناس سے التماس ہے کہ وہ پاکستان کے بہتر مستقبل اور دینی اقدار وروایات کے تحفظ کے لیے ووٹ کی طاقت کو ضرور اسلام اور پاکستان کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے حق میں استعمال کریں۔ اور امیدواروں سے اسلام سے وابستگی، پاکستان سے خیر خواہی، دینی اقدار وروایات کی پاسبانی، مشرقی تہذیب کے فروغ اور دینی مدارس کی خدمت وحمایت کا عہد لے کر انہیں ووٹ دینے کا فیصلہ کریں۔

وفاق المدارس کے قائدین مملکت خداداد پاکستان میں قانون اور آئین کے دائرہ میں رہتے ہوئے آئینی تقاضوں کے تحت اسلامی نظام کے نفاذ کو یقینی دیکھنے کا خواہشمند اور اس کے حصول میں کی جانے والی کوششوں کو اپنا دینی حق سمجھتا ہے۔

آخر میں تمام مدارس کے ذمہ داران اس بات کو یقینی بنائیں کہ جن اساتذہ وطلبہ کا ووٹ موجود ہے ان کو اپنے آئینی حق رائے دہی استعمال کرنے کے لئے ادارہ کی جانب سے ان کے لئے تعطیل کا اعلان کریں تا کہ حق ووٹ کی اس اہم ذمہ داری کو وہ اپنے علاقہ میں جا کر باسہولت ادا کر سکیں۔

منجانب

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

مولانا انوار الحق، مفتی محمد رفیع عثمانی (نائب صدور وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

مولانا محمد حنیف جالندھری (ناظم اعلی وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

جاری کردہ

میڈیا سینٹر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

Email:wifaqulmadaris@gmail.com ph:061-6514525-6-7 fax:061-6539485 web:www.wifaqulmadaris.org